اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر۔ غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

تار کا پتہ "الفضل قادیان"

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت دو پیسے

جلد ۲۶ | مورخہ ۴ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۷۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی دلآزاری اور حکومت پنجاب

حکومت پنجاب اس قسم کے اعلانات تو کئی بار کر چکی ہے۔ کہ وہ فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کی کسی اخبار کو اجازت نہ دے گی۔ اور خواہ کوئی کتنا بڑا اخبار ہو اس کے متعلق قانونی کارروائی کرنے سے دریغ نہ کرے گی۔ لیکن افسوس کہ جماعت احمدیہ کے خلاف انتہا درجہ کی بدزبانی اور بدگوئی کرنے اور اس کے مذہبی جذبات اور احساسات کو بری طرح کچلنے والے اخبارات کو کوئی پوچھنے والا نہیں وہ آئے دن ہمارے مقدس پیشواؤں کے خلاف ایسی ایسی ناپاک خرافات بکتے اور کھلم کھلا شائع کرتے ہیں۔ کہ اگر کسی اور قوم کے کسی مذہبی لیڈر کے خلاف اسکا عشر عشیر بھی کہا جائے تو ممکن نہیں کہ حکومت اسی طرح خاموش بیٹھی رہے۔ جس طرح ہمارے پیشواؤں کے خلاف تقریروں اور تحریروں میں بدزبانی ہوتی دیکھ کر دم بخود رہتی ہے۔ اس کی وجہ سوائے اس کے کیا ہو سکتی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کو قلیل التعداد اور کمزور سمجھا جاتا ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اسکو ظلم و ستم سے بچانے کی کوشش کرتے ہوئے کسی ایسے فریق کو کیوں ناراض کیا جائے۔ جو اپنی شوریدہ سری کے ذریعہ حکومت کا ناطقہ بند کرنے پر اتر سکتا ہے۔ اور اب بھی جب موقعہ پاتا ہے حکومت کو آنکھیں دکھاتا رہتا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ مظلوم جس کا دنیا میں کوئی ہمدرد نہیں بنتا۔ اس کا دادرس خود خدا تعالےٰ ہوتا ہے جو ظلم کرنے والوں اور ان کے حامیوں کا تختہ الٹ کر رکھ دیتا ہے۔

حال ہی میں قادیان کے متصل احرار نے ایک جلسہ کر کے ضلع کے حکام کی موجودگی میں جماعت احمدیہ کے مقدس پیشواؤں کے خلاف زبانی اور تحریری جو بدزبانی کی۔ اور جماعت احمدیہ کے خلاف جس طرح نفرت و حقارت پھیلانے کی کوشش کی۔ اس کے متعلق ہم گزشتہ پرچہ میں مختصراً اپنے درد و الم کا اظہار کر چکے ہیں۔ اب ایک اخبار کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ جو ایک عرصہ سے نہائت ہی درشت کلامی اور بدزبانی سے کام لے رہا ہے۔ اور ہم بھی عرصہ سے حکومت کے نوٹس میں یہ بات لا رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک سوائے اس کے کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ کہ وہ اپنی شرمناک حرکات میں روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ اس سے ہماری مراد اخبار "احسان" ہے۔ اس نے اپنے ۷ نومبر کے پرچہ میں ایک [illegible] نظم شائع کی۔ جس کا حوالہ دیتے ہوئے ہم نے ۱۰ نومبر کے "الفضل" میں حکومت کو توجہ دلائی۔ اس کے بعد اس نے ۱۹ نومبر کے پرچہ میں ایک اور نظم شائع کی ہے۔ جسے ذیل میں بے حد دکھ اور تکلیف کے ساتھ اس لئے درج کیا جاتا ہے کہ انصاف پسند اصحاب اندازہ لگا سکیں کہ ہمارے لئے کس بے باکی سے سامان اذیت مہیا کیا جاتا ہے اور حکومت کس طرح اغماض پر اغماض کرتی جا رہی ہے۔ مذکورہ بالا نظم حسب ذیل ہے:

نہ اَلّذِی ہیں نہ اَلْمُتَّقِی ہیں
جو پوچھو تو حضرت بروزی نبی ہیں
الٹے تلے اڑاتے ہیں ہر دم
ہوس رانیوں میں بہت ہی جری ہیں
جو چکھئے تو ہیں تخم حنظل سے بدتر
مگر سونگھئے جب تو مسکٹ کی ہیں
خدا سے بھی خلوت صحیح ہے انکی
غلط کوشیوں میں وہ اتنے جری ہیں
سناتے ہیں کیوں گالیاں مولوی کو
کہ جب خود بدولت نرے مولوی ہیں
خدائی کے جھوٹے فریبی کہیں کے
یہی کیا شناسائے رمز خفی ہیں

ان اشعار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان مبارک کے خلاف جو ناپاک [illegible] الفاظ استعمال کئے گئے ہیں ان کی ایذا رسانی اور تکلیف دہی کا اندازہ ہر شریف انسان بآسانی کر سکتا ہے اور جماعت احمدیہ جو آپکو خدا تعالےٰ کا برگزیدہ اور مامور یقین کرتی ہے اس کے رنج و صدمہ کی تو حد ہی نہیں رہتی۔ لیکن حکومت کے نزدیک گویا یہ کوئی بات ہی نہیں۔ اس طرح نہ تو ہماری دلآزاری ہوتی ہے۔ نہ ہمارے دل میں اور ہمارے خلاف دوسروں کے دل میں نفرت و حقارت پیدا ہوتی ہے۔ اور نہ فرقہ وارانہ کشیدگی رونما ہوتی ہے

دراصل بات یہ ہے کہ حکومت کو بھی کسی قوم اور جماعت کی دلآزاری کے انسداد کا خیال اسی وقت آتا ہے۔ جبکہ وہ قوم حکومت کو اپنے آگے جھکانے اور اس کے لئے مشکلات پیدا کرنے کا مظاہرہ کر سکتی ہو۔ ورنہ دل آزاری جو کسی مظلوم اور بے کس جماعت سے تعلق رکھتی ہو ایسی چیز نہیں جسے قابل التفات سمجھا جائے۔ کس قدر حیرت کا مقام ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا ایک فرد حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کو عزت و احترام کے اس مقام پر کھڑا کرتا ہے جو اس کے نزدیک بہت بلند مقام ہے لیکن حکومت اس پر اس لئے مقدمہ چلا دیتی ہے کہ اس نے سکھوں کی دل آزاری کی ہے۔ اور عدالت سزا دیکر اسے جیل میں بھیج دیتی ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ کے مقدس مذہبی پیشواؤں کے خلاف کھلم کھلا بدزبانی کرتے ہوئے "لُچا" "بدکار" اور "زانی" جیسے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں سٹیجوں اور اخباروں میں فحش گوئی کی جاتی ہے۔ مگر حکومت کے نزدیک اس سے جماعت احمدیہ کی کوئی دل آزاری نہیں ہوتی۔ اسے کوئی تکلیف نہیں پہونچتی۔ اور اس وجہ سے حکومت بار بار توجہ دلانے کے باوجود ٹس سے مس نہیں ہوتی۔

233

یہ ہے وہ رویہ جو حکومت نے ہمارے متعلق اختیار کر رکھا ہے۔ اور جسے ہم انصاف پسند اصحاب کے سامنے پیش کر رہے ہیں ورنہ ہمارا بھروسہ خدا تعالےٰ ہی کی ذات پر ہے جو اپنے کمزور بندوں کی سنتا اور انہیں ظلم و ستم سے بچانے کے سامان کرتا ہے۔ وہ یقیناً ہمارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال چہارم کے وعدے پورے کرنیکی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۳۸ء ہے جنکے ذمہ کوئی رقم باقی ہو جلد ارسال فرمائیں

فاضل کرو۔ی

جماعت احمدیہ قادیان نے عیدگاہ میں نماز عید ادا کی

قادیان ۲۵ نومبر کل دس بجے کے قریب حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے عیدالفطر کی نماز حسب معمول عیدگاہ میں کئی ہزار مردوں عورتوں اور بچوں کے اجتماع کو پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور اس مقام پر تشریف لے آئے جہاں عیدگاہ کی جنوبی سمت خواتین کے پردہ کے پاس خطبہ عید کے لئے ممبر رکھا ہوا تھا۔ تا کہ حضور کا خطبہ خواتین بھی سن سکیں۔ چونکہ مجمع دس ہزار کے قریب تھا۔ اس لئے حضور نے چند اصحاب کو تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر اس لئے کھڑا کیا۔ کہ وہ حضور کے خطبہ کے الفاظ دوہراتے جائیں۔ یہ انتظام حسب ذیل خاکہ کے مطابق تھا۔

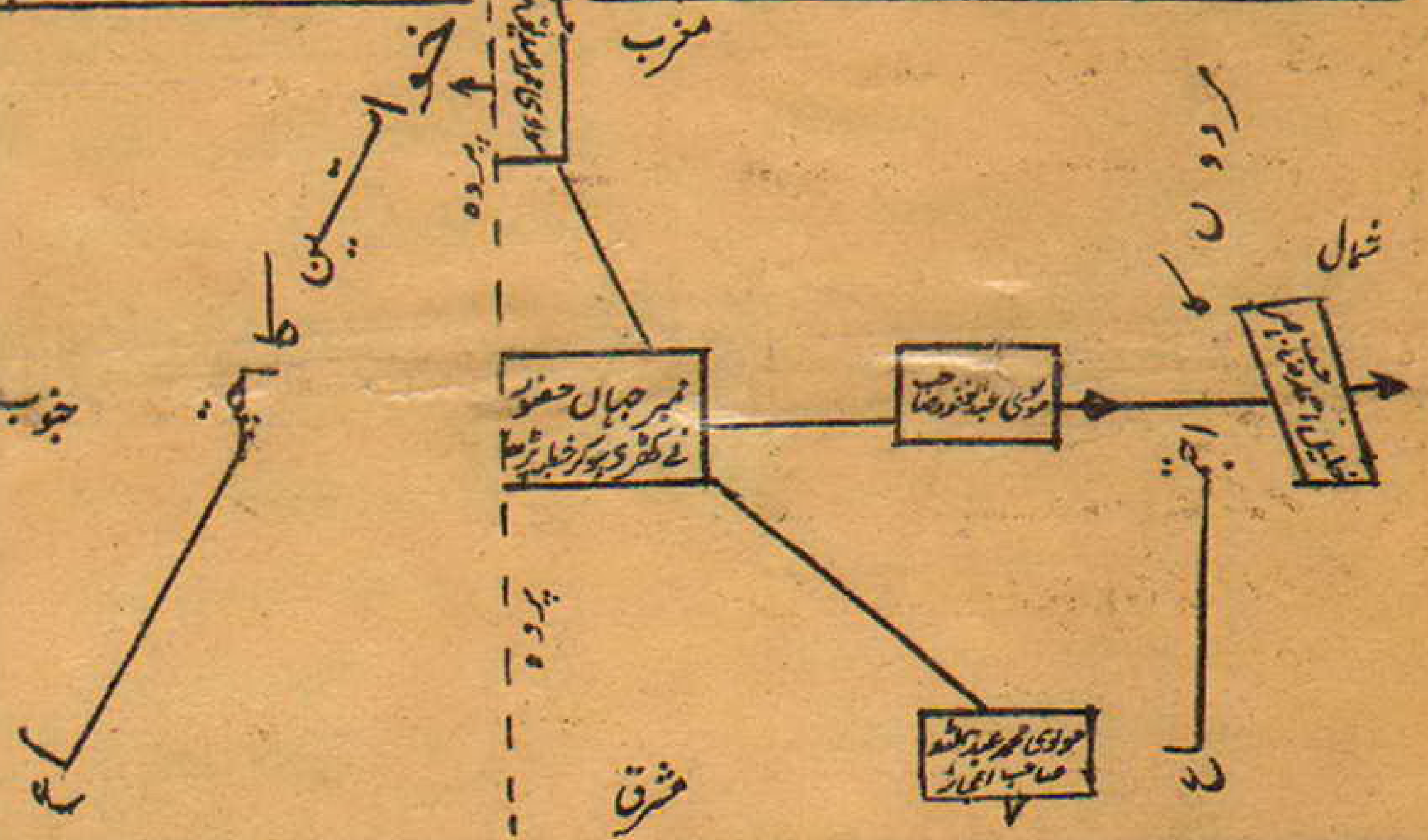

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ خطبہ عید کا ایک فقرہ فرماتے۔ جسے پہلے مولوی عبدالغفور صاحب دوہراتے۔ اور پھر دوسرے اصحاب ادا کرتے۔ تب سارے مجمع تک آواز پہنچتی۔ پونے گیارہ بجے حضور نے حقیقی عید کس طرح حاصل ہو سکتی ہے کے موضوع پر خطبہ شروع فرمایا۔ جو ۱۲ بجے ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور نے مجمع سمیت دعا فرمائی۔ اور پھر خدام کو دیر تک شرف معانقہ عطا کیا۔ حضور عیدگاہ میں پیدل ہی تشریف لائے۔ اور پیدل ہی واپس تشریف لے گئے۔ قادیان کے علاوہ حسب دستور سابق مضافات قادیان کے احمدی احباب بھی نماز میں شامل ہوئے اور بعض دور کے مقامات کے اصحاب بھی آئے ہوئے تھے۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی موجود تھے

عیدگاہ میں فرش وغیرہ کا جو انتظام کیا گیا۔ وہ نمازیوں کی کثرت کی وجہ سے ناکافی ثابت ہوا۔

احرار نے اس دفعہ ہماری عیدگاہ میں نماز پڑھنے کی کوشش کی۔ لیکن بوجہ علاقہ مجسٹریٹ اور ڈی۔ ایس۔ پی۔ اور پولیس کے دیگر انتظامات کے وہ اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہو سکے۔ عید سے ایک دن قبل علاقہ مجسٹریٹ صاحب تشریف لے آئے اور فریقین کی موجودگی میں انہوں نے موقعہ دیکھا اور ادائیگی نماز کے لئے علیحدہ علیحدہ حدود مقرر کر دیں۔ مگر احرار نے یہ چال چلی کہ جہاں وہ پہلے نماز پڑھا کرتے تھے۔ وہاں بظاہر کرنے کے لئے خلاف معمول پردے تان دئے۔ کہ یہاں عورتیں جمع ہوں گی۔ اور مرد کھسک کر ہماری عیدگاہ کے اس مشرقی حصہ میں آ گئے جو چھپڑ کی ڈھلوان ہے اس پر جناب پنڈت چاند نرائن صاحب علاقہ مجسٹریٹ کو جناب ناظر صاحب امور عامہ نے اس طرف توجہ دلائی۔ اور جناب مجسٹریٹ صاحب بہادر نے ناظر صاحب امور عامہ کی معیت میں ہماری عیدگاہ کے اندر اور اس کے چاروں سمت چکر لگا کر صفوں اور اجتماع کو دیکھا۔ اور باوجودیکہ جماعت احمدیہ کے افراد سمٹ کر بیٹھے تھے پھر بھی جگہ تنگ ہو رہی تھی۔ احمدی مستورات کی نماز کے لئے جو انتظام کیا گیا تھا۔ چونکہ وہ ناکافی ثابت ہوا۔ اور بہت سی عورتیں قناتوں کے باہر بیٹھی تھیں اس لئے جناب ناظر صاحب امور عامہ نے ان کے لئے پردہ کا مزید انتظام کرایا۔ اس پر احرار نے اپنی اصلی جگہ چھوڑ کر عیدگاہ کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔ مگر بوجہ چھپڑ کے وہ آگے نہ بڑھ سکے۔ جناب ناظر صاحب امور عامہ نے اپنے خاص ذرائع سے احراری مجمع کا جو اندازہ کرایا۔ وہ یہ ہے۔ کہ عورتیں مع بچوں کے ایک سو کے قریب اور مرد چھ سو کے قریب تھے اور یہ وہ لوگ تھے جنہیں احرار نے اس دفعہ علاقہ بھر میں خصوصیت سے شور مچا کر اکٹھا کیا تھا۔ ورنہ عید کے موقع پر ان کی کل تعداد تین اور چار سو کے درمیان ہوتی تھی۔

اس سلسلہ میں یہ ذکر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ عید سے ایک روز قبل مجسٹریٹ صاحب علاقہ کی موجودگی میں حافظ محمد شفیع صاحب انچارج تھانہ صدر بٹالہ اپنی جانب دارانہ ذہنیت کے اظہار سے باز نہ رہ سکے۔ انہوں نے باوجود یہ اقرار کرنے کے کہ احراری اس بڑ کے درخت کے نیچے نماز پڑھا کرتے ہیں۔ جو تکیہ کے پاس ہے۔ کہا یہ لوگ نماز تو وہیں پڑھا کرتے ہیں۔ لیکن ایک دفعہ ان کا امام اس جگہ بھی کھڑا ہوا تھا۔ جو چھپڑ اور تکیہ والی جگہ کے درمیان ہے۔ اس پر جب مولوی فضل الدین صاحب پلیڈر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ نے حافظ صاحب سے کہا۔ کہ آپ افسر ہیں۔ آپ کو اپنی حیثیت برقرار رکھنی چاہئے۔ اور ایسی جانبدارانہ باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ جبکہ بوہڑ کے نیچے کی جگہ کی حدبندی خود بتا رہی ہے۔ کہ ان لوگوں کے عید پڑھنے کی کونسی جگہ ہے۔ تو حافظ صاحب نے مجسٹریٹ صاحب سے ہنستے ہوئے کہا۔ میرا مطلب یہ ہے۔ کہ دو چار منٹ کے لئے احرار کا امام اس مقام پر بھی کھڑا ہوا تھا۔ جس پر مولوی فضل الدین صاحب نے کہا کہ یہ خوب معقولیت ہے۔ کہ امام دھوپ میں کھڑا ہو۔ اور مقتدی بوہڑ کے سایہ میں کھڑے ہوں۔ معلوم ہوتا ہے۔ احرار کو مجسٹریٹ صاحب کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرنے کی جرأت اسی قسم کی شہ سے ہوئی۔ بہرحال پر امن رہنے کے متعلق نظام سلسلہ کی ہدایات کے ماتحت کوئی الجھن پیدا نہ ہوئی جس کے لئے احرار نے ہر ممکن کوشش کی۔

حسب معمول امسال بھی رات کو ایک دعوت طعام کا انتظام کیا گیا۔ جس میں تمام مقامی صحابہ جن کی تعداد قریباً چار صد تھی مدعو کئے گئے۔ اور یہ ان کی مرضی پر چھوڑا گیا تھا کہ ٹکٹ کی قیمت تین آنے ادا کریں یا نہ کریں۔ ان کے علاوہ ان اصحاب کو شریک کیا گیا۔ جنہوں نے ٹکٹ کی قیمت ادا کی کھانا مدرسہ احمدیہ میں کھلایا گیا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شریک طعام تھے۔

رات کو بزم آفتاب کے زیر اہتمام زیر صدارت خان مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رامپوری ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں مشاعرہ ہوا۔ جس میں مختلف مقامی شعراء نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مدح میں اپنی نظمیں سنائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں سے دردمندانہ اپیل

مسلمان کس طرح ترقی کر سکتے ہیں

مسلمانوں کی سیاسی و اقتصادی ترقی کا دارومدار مذہبی اصلاح پر ہے۔ اگر آج مسلمانوں میں قرون اولیٰ کے مومنوں کی طرح زبردست ایمانی طاقت پیدا ہو جائے۔ اور اگر آج ان کے عقائد و اعمال کی اصلاح ہو جائے۔ تو یقیناً نصرت الہٰی ان کے شامل حال ہوگی۔ اور ان پر دینی و دنیوی برکات کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ خدا ان کی سپر ہوگا۔ اور وہ سیاسی اور اقتصادی میدان میں بھی تفوق حاصل کر سکیں گے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے انا لننصر رسلنا والذین آمنوا فی الحیاۃ الدنیا ویوم یقوم الاشھاد (المومن ع۶) کہ ہم اپنے رسولوں اور باعمل مومنوں کی ضرور مدد کریں گے۔ دنیا میں بھی اور قیامت کے دن بھی۔

موجودہ حالت

آج حالت یہ ہے کہ اسلام غربت اور کس مپرسی کی حالت میں ہے۔ پادری ہزارہا کی تعداد میں مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کے درپے ہیں۔ اور زمین کے گوشے گوشے میں پھیل چکے ہیں۔ آریہ اسلام پر حملہ آور ہیں۔ بہائی اسلامی تعلیمات کو ناقص اور ناقابل عمل قرار دیکر نئی شریعت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ غرض چاروں طرف سے اسلام پر یورش ہو رہی ہے۔ مگر فرزندان اسلام ہیں کہ اسکی حمائت سے غافل ہیں۔ دین حنیف کی اشاعت سے لاپروا ہیں۔ ان میں سے بہت سے لوگ خود شریعت اسلامیہ کے اہم ارکان نماز و روزہ و زکواۃ وغیرہ کے تارک ہیں۔ بلکہ نئی پود کا ایک حصہ تو اسلامی اصول کی مخالفت پر کمر بستہ ہے۔ آہ آج اخلاق محمدی موجود نہیں۔ آج دین اسلام کے لئے جذبۂ قربانی موجود نہیں۔ آج اسلامی ارکان کے قیام کے لئے کوئی سرگرمی موجود نہیں۔

سچ یہ ہے کہ آج ایمان کا دعوےٰ زبانوں پر ہے۔ مگر دل اس سے خالی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان روز بروز پستی کی طرف جا رہے ہیں۔ ورنہ خدا تعالےٰ وعدوں کا سچا ہے۔ اس نے فرمایا تھا یا ایھا الذین آمنوا ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبت اقدامکم (سورۂ محمد ع۱) اگر تم دین اسلام کی مدد کرو گے تو میں تمہاری نصرت کروں گا۔ اور تمہارے قدم جما دوں گا۔ نیز فرمایا تھا ان ینصرکم اللہ فلا غالب لکم (آل عمران ع۱۷) یاد رکھو جب خدا تمہاری مدد کرے گا۔ تو کوئی طاقت تم پر غالب نہیں آ سکتی۔ خدائی وعدے ہمیں مومن باعمل ہونے کی صورت میں غلبہ و ترقی کی بشارت دیتے ہیں۔ اور ہماری موجودہ حالت اس کے برعکس ہے جس کی صرف ایک ہی وجہ ہے۔ اور وہ یہ کہ مسلمان صحیح معنوں میں اسلام پر عمل پیرا نہیں رہے۔ اور ان کے اعمال نصرت ربانی کے جاذب نہیں رہے۔

مسلم قوم کے دکھ کی دوا سیاسی لیکچروں اور زمینی تدبیروں میں نہیں بلکہ اس کا مداوا القرآن مجید اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ہے۔ اس کا علاج خدائی آواز پر لبیک کہنے میں ہے۔ اس کے فرستادہ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنے میں ہے۔ یقین جانئے اسلام خدا کا دین ہے اس کی حفاظت کا اس نے خود وعدہ کیا ہے۔ فرماتا ہے انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون (الحجر ع۱) چنانچہ متواتر تیرہ سو برس سے وہ اس کی حفاظت کر رہا ہے۔ اور تا قیامت کرتا رہیگا خود سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم اس حفاظت کا ایک طریق یوں بیان فرماتے ہیں ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا (مشکوۃ المصابیح)

کہ اللہ تعالےٰ امت مسلمہ میں ہر صدی کے سر پر خود مجدد برپا کرتا رہے گا۔ جو خدمت شریعت اسلام پر مامور ہوا کریگا اور اس دین کی تجدید اس کا فرض ہوگا۔ پس اگر مخالفین اسلام یا اسلام کے فرزندوں میں سے بھی کچھ اس کے مٹانے کے درپے ہوں۔ یا اس سے بے اعتنائی اختیار کریں۔ تب بھی اسلام کی حفاظت خود خدائے بزرگ و برتر کرے گا۔ اور کوئی صدی ایسی نہیں ہوئی۔ اور نہ ہوگی، اور نہ ہو سکتی ہے۔ جس کے آغاز میں اللہ تعالےٰ کے قائم کردہ مجدد نہ آئے ہوں۔

مسلمانوں کے غلط عقائد کا نتیجہ

درحقیقت عیسائیوں آریوں اور بہائیوں کے حملہ میں ہم میں سے بعض کی اعتقادی یا عملی غلطی کا بھی بہت دخل ہے بلکہ جمہور مسلمانوں کے جمود میں بھی بعض غلط عقائد کا بڑا دخل ہے۔ کیا یہ ممکن تھا۔ کہ اگر خود مسلمان علماء ایک لاکھ چوبیس ہزار نوسو ننانوے نبیوں کی موت کا عقیدہ رکھیں۔ اور صرف حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو برخلاف سنت مرسلین جسم سمیت آسمان پر زندہ تسلیم کریں۔ اور دو ہزار برس سے بغیر کھانے پینے کے ۳۳ سالہ جوانی کی حالت پر قائم مانیں تو عیسائی پادری اس عقیدہ کے ذریعہ حضرت عیسےٰ کو جملہ نبیوں سے افضل ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ اس غیر معمولی اور انسانوں سے بالاتر زندگی سے ان کی الوہیت کا استدلال نہ کریں۔ پادری کب چوکتے تھے۔ چنانچہ یہی ہوا اور ہو رہا ہے۔ اور اس طرح ہزاروں مسلمانوں کو گمراہ کر دیا گیا۔ حالانکہ قرآن [illegible] فرماتا ہے۔ وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل (آل عمران ع۱۵) کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم صرف ایک رسول ہیں آپ سے پہلے آنے والے سب رسول وفات پا گئے۔ اس لئے اگر حضور علیہ السلام فوت ہو جائیں تو تعجب مت کرو۔ ظاہر ہے کہ حضرت عیسےٰ بھی رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل مبعوث ہوئے تھے۔ پھر قرآن مجید میں

حضرت مسیح کا اپنا اقرار موجود ہے کہ جب تک میں اپنی قوم میں رہا انہوں نے مجھے خدا نہیں بنایا۔ ہاں فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم (المائدہ ع۱۶) یعنے جب اے خدا تو نے مجھے موت دیدی۔ تو پھر مجھے علم نہیں۔ اس آیت کریمہ سے واضح ہے کہ جب نصاریٰ نے عقیدۂ تثلیث اختراع کیا۔ حضرت مسیح ان میں نہ تھے۔ بلکہ وفات پا گئے تھے۔ اس قسم کی متعدد آیات و احادیث موجود ہیں۔ اگر باوجود اس کے ہم حضرت مسیح کے لئے انوکھی زندگی تسلیم کریں۔ جو اور کسی نبی بلکہ سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی تسلیم نہ کریں۔ تو یقیناً ہم خود پادریوں کے ہاتھ میں اسلام کے خلاف ہتھیار دینے والے ہوں گے ؎

ہمہ عیسائیاں را از مقال خود مدد دادند
دلیری ہا پدید آمد پرستاران میت را

یہ سچ ہے کہ بہائی لوگ اسلامی شریعت کو منسوخ قرار دے کر غلط بیانی کرتے ہیں۔ قرآن مجید رہتی دنیا تک زندہ شریعت ہے۔ اور اس کا ہر حکم محکم اور ناقابل نسخ ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے و اتل ما اوحی الیک من کتاب ربک لا مبدل لکلماتہ ولن تجد من دونہ ملتحدا (الکہف ع۴) یعنی یہ کتاب قرآن مجید قائم رہے گا۔ اور دنیا زمانہ کے تھپیڑوں کے بعد آخر اسی کی پناہ میں آنے پر مجبور ہوگی۔ بلاشبہ قرآن کا ہر حرف محکم اور ہر حکم ناقابل تبدیل ہے۔ وہ زندہ کتاب ہے۔ مگر آپ ہی خدارا انصاف فرمائیں۔ کہ کیا عام علماء کا یہ عقیدہ کہ قرآن مجید میں پانسو یا اڑھائی سو یا بیس آیات منسوخ ہیں اور قرآن میں نسخ ثابت ہے۔ بہائی عقیدہ کے لئے کونہ ممد ومعاون نہیں۔ یہی سبب ہے چنانچہ بہائیوں کے موجودہ زعیم جناب شوقی آفندی نے ۷ جون ۱۹۳۳ء کو حیفہ میں مجھ سے گفتگو کرتے ہوئے یہی بات پیش کی تھی۔ بھلا آج روئے زمین پر کونسی جماعت بحیثیت جماعت یہ عقیدہ رکھتی ہے کہ قرآن پاک کا ہر لفظ ہر قسم کے تغیر و نسخ سے پاک ہے اس کے سب کلمات بالترتیب ہیں اور اسکا ہر حکم قائم رہنے والا قانون ہے۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں مگر قرآن کریم کا ایک شوشہ نہیں بدل سکتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صرف جماعت احمدیہ ہی اس عقیدہ کی علمبردار ہے۔ آپ احمدیوں کو ہزار برا بھلا کہیں مگر اس میں کیا شبہ ہے کہ پادریوں۔ آریوں اور بہائیوں کے زہر کا تریاق انہی کے پاس ہے۔

اگر آپ یہ کہتے ہیں۔ کہ حضرت عیسیٰ نبی اللہ آسمان سے اتر کر کفار کو بجبر مسلمان کر دیں گے اور حضرت مہدیؑ سونے اور چاندی سے علماء اور عوام کے گھر بھر دیں گے۔ تو یقیناً آپ مسلم قوم کے احساسات کو مخدر اور ان کے جذبات عمل کو نیم مردہ بنا رہے ہیں۔ کیا کسی نبی یا رسول نے ایسا کیا جو آنے والے مسیح اور مہدی ایسا کر دکھائیں گے؟ ہرگز نہیں۔ ہاں میں پھر باادب عرض کرتا ہوں۔ کہ دوسری طرف آپ یہ عقیدہ رکھ کر کہ خدا کے الہام پر مہر لگ گئی ہے وہ امت مسلمہ میں سے کسی سے ہمکلام نہ ہوگا۔ خدا کی نعمتیں نبوت صدیقیت شہیدیت اور صالحیت پہلوں کے لئے تھیں۔ امت مرحومہ کے لئے کچھ نہیں رہا۔ مسلمانوں کی روحانی قوت عمل پر کاری ضرب لگاتے ہیں۔ کیا خدا کے زندگی بخش الہام کے بغیر گناہ سوز ایمان پیدا ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ میں قوت گویائی موجود نہیں۔ یا اس کے عشاق میں اس کی شیریں اور دلدوز آواز سننے کی آرزو نہیں رہی؟ جب یہ سب کچھ ہے۔ تو الہام بند کیونکر ہو گیا؟ قرآن پاک تو فرماتا ہے۔ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملائکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا! (حم السجدہ ع ۴) کہ صاحب استقامت مومن پر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اور وہ انہیں بشارتیں دیتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے۔ ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین وحسن اولٰئک رفیقا (نساء ع ۹) کہ اللہ اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنے والوں کے لئے جملہ انعامات صالحیت شہادت۔ صدیقیت اور نبوت مل سکتے ہیں۔ دوسروں پر دروازے بند ہیں۔ لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدام کے لئے اسی کی شریعت کی پیروی میں جملہ انعامات کے پانے کی راہیں کھلی ہیں۔ پس قرآن مجید تو ابواب رحمت کو مفتوح قرار دیتا ہے اور کذالک نجزی المحسنین (یوسف ع ۱) کہہ کر ہر سچے مسلم کو ان فضلوں کے حاصل کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔

خادم اسلام جماعت

آج دنیا پر الحاد و دہریت کا زور ہے سفینۂ اسلام بے دینی کے تلاطم میں گھرا ہوا ہے۔ اب اس کشتی کا ناخدا صرف خدا ہی ہے۔ اور اسی کا کلام یقین سے لبریز دلوں کے ذریعہ دہریت کو دور کرے گا۔ وہ اپنے زبردست نشانوں سے یقین کی فولادی عمارت بنا رہا ہے زندہ خدا۔ اپنے زندہ رسول سیدنا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنی زندہ کتاب قرآن حکیم کی صداقت ثابت کرنے کے لئے اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا رہا ہے۔ اور ہوتا رہیگا اور یقیناً صحیح عقائد اور ان کی روشنی میں صحیح اور مستقل جوش عمل کلید کامیابی ہے۔ اور یہ بات خدا کے بھیجے ہوئے مصلح کے ساتھ تعلق پیدا کرنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے چنانچہ آج جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اتباع میں دین حنیف کے لئے قربانی۔ اسلامی شریعت کے ا[illegible] کرنے اور اشاعت اسلام کے لئے اکناف عالم میں پھیل جانے کے لحاظ سے ایک بے نظیر جماعت ہے۔ اس قوت عمل کا راز اور اس قربانی کا سارا فلسفہ صحیح عقائد اور حقیقی معرفت ہے۔ مبارک وہ جو اس راز کو سمجھیں اور اس فلسفہ سے فائدہ اٹھائیں۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خاکسار

ابو العطاء جالندھری

مضافات قادیان کی تبلیغی رپورٹ

اور

شاندار نتائج

از جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے

قادیان کے علاقہ میں جو تبلیغ شروع کی گئی تھی وہ تاحال بدستور جاری ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کارکنان علاقہ نے مندرجہ ذیل مقامات کا دورہ کیا۔

دیرو وال۔ بھوٹیوال۔ چوہدریوالہ۔ بھجوئی۔ کھجالہ۔ میرپور۔ ونجواں۔ کھوکھر سہاری۔ بکھاری۔ اٹھوال۔ اوجلہ۔ گورداسپور شہر۔ بٹالہ۔ ہیش ڈوگر۔ رجوعہ۔ خاں فتا وڈبالہ۔ تنیل۔ ورک۔ بھٹڑال۔ نانوہارلی مصطفے پور۔ کالا گرائیاں۔ پیر منان۔ پنج گرائیاں۔ دیا لگڑھ۔ حمرا۔ قلعہ گلا نوالی ہرسیاں۔ گوہدپور۔ چھینا۔ نوشہرہ مجا سنگھ سنکوہا۔ قلعہ ٹیک سنگھ۔ بگس۔ ڈیریوالہ منصور۔ پنج چھینا ریت والا۔ حنیف اللہ چک لیلیان۔ ظفروال۔ دھاریوال۔ کوٹ بڈھا کلو سوہل۔ بھگیر لوالہ۔ چوڑے۔ بخشی وال کاہلوال۔ لسراء۔

ان مقامات میں انفرادی تبلیغ کی گئی بعض مقامات پر لیکچر بھی ہوئے۔ اس عرصہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجاہدین تحریک جدید کو جو مختلف ممالک میں تبلیغ کے لئے بھیجے جانے کے واسطے تیار کئے جا رہے ہیں۔ ایک مہینہ میرے زیر ہدایت کام کرنے کا حکم دیا۔ جس پر مجاہدین نے ۱۵ اکتوبر سے ۸ نومبر ۳۴ء تک مندرجہ ذیل حلقوں میں کام کیا۔ (۱) ڈیریوالہ (۲) دیا لگڑھ (۳) ونجواں (۴) اٹھوال۔ (۵) بکھوان (۶) چوہدریوالہ۔ ان چھ حلقوں میں مندرجہ ذیل مجاہدین نے کام کیا۔ (۱) چوہدری مشتاق احمد صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی۔ (۲) میاں عبد الحی صاحب (۳) چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ۔ (۴) چوہدری غلام یسین صاحب (۵) چوہدری کرم الہی صاحب (۶) ملک عطاء الرحمٰن صاحب (۷) چوہدری محمد صدیق صاحب مولوی فاضل (۸) مولوی نور الحق صاحب مولوی فاضل تمام مجاہدین کے کام کی نگرانی میری زیر ہدایت مولوی دل محمد صاحب مبلغ علاقہ قادیان اور مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی کرتے رہے۔ اور ان کے ساتھ چوہدری نبی بخش صاحب و مولوی غلام احمد صاحب ارشد نے بھی کام کیا۔ اس عرصہ میں میں خود بھی ۱۰ دفعہ دورہ پر گیا اور مختلف مقامات کو دیکھ کر ان کے مناسب حال مجاہدین کو ہدایات دیں اور بعض مقامات پر انفرادی تبلیغ کی اور بعض شرفاء سے ملاقات کی گئی۔

اس عرصہ میں ۲ و ۳ اکتوبر ۳۴ء کو دیرووال میں تبلیغی جلسہ ہوا۔ ۴۔ ۵ اکتوبر کو چار مناظرے جماعت احمدیہ اور اہلحدیث کے درمیان ہوئے جن میں مرکز سے مولوی دل محمد صاحب مولوی محمد سلیم صاحب اور مولوی عبد الغفور صاحب و گیانی واحد حسین صاحب شامل ہوئے۔ ان مناظروں کا اثر بہت اچھا ہوا۔ جس کو مٹانے کیواسطے اہلحدیث نے ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ اکتوبر کو ایک کانفرنس کی۔ اس موقعہ پر پھر ہم نے تحریری مناظرہ کرنے کا چیلنج دیا اور ہماری طرف سے "اہلحدیث کانفرنس کی حقیقت" کے عنوان سے ایک پوسٹر شائع کیا گیا جس میں دس اختلافی عقائد لکھ کر اہلحدیث علماء کو ان عقائد پر مناظرہ کرنے کو کہا گیا۔

ضرورت ملازمین

پان میں کھانے کا کتھ اور دیسی موم خالص شہد فروخت کرنے کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے تنخواہ تیس روپیہ ماہوار۔ پانچ روپیہ سالانہ ترقی درخواست بنام مینیجر پارکر براڈ برج دہلی کے نام روانہ کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگر اہلحدیث ان عقاید پر بحث کرنے کو تیار نہ ہوئے۔ اس کانفرنس کے موقعہ پر اہلحدیث نے سید محمد شریعت گھریالوی کو بھی بلایا۔ مگر وہ ہمارے اشتہار دمباہلہ کے شائع ہونے پر مباہلہ پر کوئی تقریر نہ کر سکے۔ باوجودیکہ پروگرام میں یہ لکھا تھا۔ کہ وہ مباہلہ پر تقریر کریں گے غرض اس علاقہ میں علمی رنگ میں اللہ تعالےٰ نے ہم کو بہت شاندار فتح دی۔ موضع پکیوال میں بھی پبلک تقریریں ہوئیں۔ موضع کلو سوہل میں جمعۃ الوداع ایک ہزار کے قریب نو احمدیوں کی خواہش پر ادا کیا۔ اور جمعہ کا خطبہ مولوی دل محمدؐ صاحب ساکن کھارہ نے پڑھایا۔ جس میں صداقت احمدیت کو نہایت اچھے پیرایہ میں پیش کیا۔ تین کس نے خطبہ کے بعد بیعت کی۔

اس کے علاوہ مستقل طور پر علاقہ ہیش ڈوگرہ میں ایک مولوی صاحب کام کر رہے ہیں۔ جن کا خرچ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب دس روپیہ ماہوار عنایت فرماتے ہیں۔ وہاں مدرسہ احمدیہ جاری کیا گیا ہے۔ میں نے پچھلی رپورٹ میں درخواست کی تھی۔ کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ اور نواب عبداللہ خانصاحب کی تقلید میں دوسرے صاحب ثروت احباب بھی کم از کم دس روپیہ ماہوار علاقہ قادیان میں تبلیغ کے لئے دیں۔ مگر احباب نے توجہ نہیں کی۔ اس لئے میں پھر دوبارہ اہل ثروت حضرات سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ مالی رنگ میں ہماری مدد کریں۔ تا وہ کام جو شروع کیا گیا ہے۔ اور اس کی ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ مالی مشکلات کی وجہ سے نہ رک جائے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ۷ اشخاص داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔ جن میں سے تین اشخاص وہ ہیں جو مع اپنے خاندان کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں۔ ان میں سے بعض نے دستی بیعت کی ہے۔ اور بعض نے بذریعہ فارم بیعت کی۔

ہندوؤں اور بدھوں سے اتحاد کی اپیل

پچھلے دنوں برما میں بدھوں نے جو فسادات کئے۔ اور جن میں ہندوستانی مسلمانوں کو جانی و مالی بے حد نقصان پہنچایا۔ ان کے متعلق چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ ہندوستان کے ہندو مسلمانوں سے ہمدردی کا اظہار کرتے۔ اور بدھوں کے خلاف آواز اٹھاتے۔ لیکن انہوں نے ایسے وقت میں جبکہ مسلمانوں کے خلاف بدھوں میں سخت دشمنی اور عداوت کے جذبات پائے جاتے ہیں۔ یہ مناسب سمجھا کہ بدھوں کے ساتھ اپنے تعلقات استوار کریں۔ اس کے لئے ہندو مہاسبھا کے ایک بڑے ذمہ وار لیڈر نے جو اپیل برما کے اخبارات میں شائع کی ہے۔ اس کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ اس میں مسلمانوں کے لئے ایک بہت بڑا سبق یہ بھی ہے۔ کہ وہ مذہبی اختلافات کو مستقل دشمنی اور عداوت کا باعث بنائے ہوئے ہیں۔ اور سیاسی اور ملکی معاملات میں بھی متحد ہونا ضروری نہیں سمجھتے۔ لیکن ہندو ہر قیمت پر آپس کا اتحاد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؛

برما کا اخبار نیو برما ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۸ء "برما کے ہندوؤں اور بدھوں سے اپیل" کے عنوان کے ماتحت ایک مضمون لکھتا ہے جس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"ریورینڈ شری ساورکر جی پریذیڈنٹ ہندو مہاسبھا نے مہابدھی جرنل بابت ماہ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں ایک اپیل شائع کی ہے جس میں ہندوؤں اور بدھوں کو متحد ہو جانے کی تلقین کی ہے۔ اور لکھا ہے۔

ہندو بھائیو! آپ ان امور سے بخوبی واقف ہیں جو ہندوستان میں ہو رہے ہیں۔ صوبہ سرحد میں ہندوؤں کی جانیں اور جائیدادیں بالکل غیر محفوظ ہیں۔ عورتوں مردوں اور بچوں کا اغوا عام ہے۔ دوسرے صوبجات میں فرقہ وار فسادات کی بھرمار ہے۔ یہ وقت آپ لوگوں کے لئے سخت نازک ہے۔ اس لئے آپ کو عقل سے کام لینا چاہیئے۔ پوری طرح محتاط رہنا چاہیئے۔ اور کسی کے دھوکہ میں نہ آنا چاہیئے۔ بدھ ازم تمہارا آریائی مذہب اور تمدن ہے۔ دونو مذاہب میں پوری مماثلت ہے۔ کیونکہ بدھ ازم کو ہمارے اوتار مہاتما بدھ نے جاری کیا تھا۔ ہندو بھائیو میں آپ کو پورے زور کے ساتھ یہ نصیحت کرتا ہوں کہ بدھوں سے علیحدہ نہ ہوں۔ کیونکہ وہ ہمارے ہم مذہب ہی ہیں۔ بدھ ازم قریباً تیرہ سو سال تک ہندوستان کا اہم ترین مذہب رہا ہے۔ اس مذہب کی وجہ سے ہم ہندو آج بھی اس بات پر فخر کر سکتے ہیں۔ کہ ہمارا ہی مذہب دنیا کے کثیر حصہ کا مذہب ہے ہندوؤں اور بدھوں کے اتحاد کے لئے ہم نے عرصہ آٹھ سال سے بنارس میں ایک ہندو بدھ سنگھ قائم کر رکھی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ دونوں مذاہب سے تعلق رکھنے والوں میں سوشل تعلقات کو ترقی دے۔ اور باہم قرابت اور رشتہ داریاں قائم کرائے۔ میں برما کے ہندو بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ اپنی عبادت گاہوں۔ اور مندروں میں مہاتما بدھ کی مورتیاں نصب کریں۔ اور ان کی اسی طرح پوجا کریں جس طرح اپنے دوسرے اوتاروں کی کرتے ہیں۔ مہاتما بدھ کے ہر ایک جلوس اور بدھوں کی مذہبی تقاریب میں پورے اخلاص کے ساتھ شامل ہوں۔

میں یہ بھی اپیل کرتا ہوں۔ کہ برما میں ہر جگہ ہندو۔ بدھ سنگھ کی شاخیں قائم کی جائیں۔ جن کا اصل الاصول یہی ہو۔ کہ دونوں آریائی مذاہب میں ہر ممکن طریق پر یگانگت پیدا کی جائے۔

میں برما کے بدھوں سے بھی اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ ہندوؤں کے ساتھ برادرانہ سلوک کریں۔ کیونکہ وہ ان کے ہم مذہب ہیں۔ وہ چاروں مقامات جن کو بدھ متبرک و مقدس سمجھتے ہیں۔ یعنی مہاتما بدھ کی جائے پیدائش وہ مقام جہاں آپ نے گیان حاصل کیا۔ جہاں آپ نے روحانی بادشاہت قائم کی۔ اور جہاں آپ نے رحلت کی سب کے سب ہندوستان میں واقع ہیں جب آپ ان مقامات پر جاتے ہیں۔ تو دیکھتے ہیں۔ کہ کس طرح ہزاروں ہندو آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ سیٹھ جگل کشور برلا نے سارناتھ میں بدھ زائرین کی سہولت کے لئے گرانقدر رقم خرچ کر کے دھرم سالہ تعمیر کیا۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ آپ لوگ ہندوؤں کو اپنا ہم مذہب تصور کریں گے ؛

ایک صحابی کا انتقال

حضرت مولینا مولوی محمد ابوالحسن صاحب نمبردار جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب میں سے تھے ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ کو بقضاء الٰہی فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ ان کیلئے دعائے مغفرت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ خاکسار۔ ابو احمد محمد خان کوٹ قیصرانی

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر
اڑھائی سو ۲۵۰ روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس ۵۰ روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے
تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے چھوٹے پیمانے پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹیریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں مشہور آفاق آہنی رہٹ، ... کے بیلنے جات۔ انگریزی ہل، ... مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے حسب ذیل اصحاب کو ۳۰ اپریل ۱۹۳۷ء تک عہدہ دار مقرر کیا جاتا ہے۔ ناظر اعلیٰ

ابادان (ایران)
پریذیڈنٹ احمد گل صاحب
جنرل سکرٹری ملک محمد شفیع خان صاحب

ینگمبو (سیلون)
پریذیڈنٹ وی۔ ایل۔ عبد الرحمٰن صاحب
سکرٹری مال اے۔ آر۔ محمد بخاری
امین اے۔ اے۔ ایم۔ مرزوق
آڈیٹر ایس۔ جمال الدین صاحب

پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ اڑیسہ
سکرٹری امور عامہ مولوی سید عبد المنعم صاحب کٹک
سکرٹری امور خارجہ مولوی محمد عبد الستار صاحب کٹک

کٹک
پریذیڈنٹ مولوی محمد عبد الستار صاحب
امام الصلوٰۃ " "
وائس پریذیڈنٹ مولوی سید عبد المنعم صاحب
سکرٹری امور عامہ " "
" امور خارجہ " "
" مال مولوی عبد الحمید صاحب
" تحریک جدید " "
" تبلیغ مولوی سید محمد محسن صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت مولوی سید محمد محسن صاحب
" وصایا مولوی عبد الخالق صاحب

ایبٹ آباد
امام الصلوٰۃ مولوی عبد السبوح صاحب فاضل
خطیب " "
آڈیٹر بابو عبد الغفور صاحب

دریا خاں (سندھ)
پریذیڈنٹ سید عبد المجید شاہ صاحب زمیندار دیہہ سوجانی۔
سکرٹری مال چوہدری محمد حسین صاحب گوٹ امرت سریاں
سکرٹری تبلیغ بھائی مولا بخش صاحب گوٹ امرتسریاں
سکرٹری امور عامہ بھائی جمال الدین صاحب دیہہ پرلوبیری

قصور
پریذیڈنٹ ملک عبد الرحمٰن صاحب بجائے لفٹننٹ چوہدری عبد اللہ خان صاحب

گکرالی (ضلع گجرات)
پریذیڈنٹ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب
سکرٹری مال چوہدری راجہ خان صاحب
محصل احمد الدین صاحب

سامانہ (پٹیالہ)
سکرٹری تعلیم و تربیت میاں وزیر علی صاحب بجائے منشی خلیل الرحمٰن صاحب

چنگا بنگیال
پریذیڈنٹ چوہدری غلام احمد صاحب پنشنر سب انسپکٹر پولیس

جمشید پور
سکرٹری تبلیغ بابو محمد بشیر صاحب بجائے مولوی شجاعت علی صاحب

ہیچہ مرگی ہندواڑہ (کشمیر)
پریذیڈنٹ میاں راج محمد صاحب
سکرٹری تبلیغ مولوی عبد الغفار صاحب
" مال مولوی عبد اللطیف صاحب

بارہ مولا (کشمیر)
سکرٹری مال عبد الرحمٰن صاحب رینج آفیسر
" تعلیم و تربیت منشی عبد الخالق صاحب
پریذیڈنٹ محمد یوسف صاحب وکیل

کیرن (کشمیر)
پریذیڈنٹ میاں محمد سلطان صاحب رینج آفیسر
سکرٹری مال راجہ محمد امیر خان صاحب
" تبلیغ میاں محمد سلطان صاحب صادق رینج آفیسر
محصل میاں محمد سلطان صاحب صادق رینج آفیسر

کنگے (گجرات)
پریذیڈنٹ مولوی غلام رسول صاحب
سکرٹری مال چوہدری غلام حیدر صاحب
امین رحمت علی صاحب
محصل

قادیان محلہ دار الفضل
سکرٹری امور عامہ میاں عبد الرزاق صاحب سیالکوٹی بجائے مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی
سکرٹری تبلیغ سید احمد علی صاحب بجائے خلیل احمد صاحب بی۔ اے ناصر
سکرٹری مال چوہدری عبد الرحمٰن صاحب کاٹھ گڑھی

تین پیسے ماہوار

بارہ مہینے — ۳۶ پیسے

یہ اعلان ۳۱ دسمبر ۱۹۳۶ء کے بعد کبھی شائع نہ ہوگا

کارکنان رسالہ "رہبر باغبانی" گجرات پنجاب نے عوام کے فائدہ کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو اصحاب ۳۱ دسمبر ۱۹۳۶ء تک دنیا کے کسی ملک سے رسالہ کا ڈاک خرچ چار آنے اور رجسٹری پیکنگ پانچ آنے یعنی کل نو آنے کے ٹکٹ بھیج دیں۔ ان کی خدمت میں ایک سال تک رسالہ جاری کر دیا جائے۔ اور رسالہ کا چندہ نہ لیا جاوے۔ اس لئے آپ اشتہار ہذا کے دیکھتے ہی نو آنہ کے ٹکٹ ڈاک لفافہ میں بند کر کے بھیج دیں۔ آپ کو بہترین اور کارآمد مضامین سے لبریز ماہوار رسالہ "رہبر باغبانی" پورے بارہ مہینے کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔
خط و کتابت کا پتہ:۔ چیف ایڈیٹر رسالہ رہبر باغبانی۔ گجرات پنجاب

یوم سیرت النبیؐ کیلئے بہترین روحانی تحفہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گورمکھی سیرت

۱۱ دسمبر کو سیرت النبیؐ کا دن ہے۔ یہ گورمکھی سیرت جس کا نام "پوتر جیون" ہے۔ ۱۱ دسمبر کو اپنے غیر مسلم دوستوں کو بطور تحفہ دے کر خدا کی خوشنودی حاصل کیجئے۔ اس سیرت کو سکھوں کے چوٹی کے فاضلوں مثلاً سردار بہادر بھائی کاہن سنگھ آف نابھہ و سردار بہادر بھائی ارجن سنگھ آف باگڑیاں و گیانی ہیرا سنگھ صاحب درد آف پھلواڑی نے بے حد پسند کیا۔ اور تبصرہ میں یہ لکھا ہے۔ کہ اس سیرت کے پڑھنے سے ہمارے دلوں میں شری حضرت محمد جی مہاراج کی شان بہت بڑھ گئی ہے۔ اور کہ یہ کتاب اس پایہ کی ہے کہ اسے لائبریریوں میں بہت اونچی جگہ ملنی چاہیئے۔ اور محققین کو خاص طور پر اس بلند پایہ کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔
صفحات تقریباً ۵۰۰ جلد سنہری گھر کی لاگت فی کاپی ۹؎ یوم سیرت یعنی ۱۱ دسمبر کے لئے ہدیہ صرف ۸؎ محصولڈاک علاوہ۔ کمی منگوانے میں محصولڈاک کی رعایت ہوگی ملنے کا پتہ:۔ مینیجر اخبار نور۔ نور بلڈنگ قادیان پنجاب

بائیوکیمک کی مکمل کتاب

چشمۂ شفاء

مصنفہ ڈاکٹر۔ اے۔ ایچ صاحب

اس کتاب کی ترتیب بالکل انگریزی طریقہ پر کی گئی ہے۔ اس کے موجد کے حالات زندگی۔ خواص الادویات تجربات۔ علاج الامراض۔ اور ریپرٹری کے حصے حروف ہنجی کے لحاظ سے مرتب کئے گئے ہیں۔
قیمت ہے علاوہ محصولڈاک مجلد چار روپے معہ محصول دیگر ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کی ادویات بارعایت ملتی ہیں۔ فہرست مفت طلب کریں
سلامت ہومیوفارمیسی کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر

بغیر اپریشن موتیا بند کا علاج

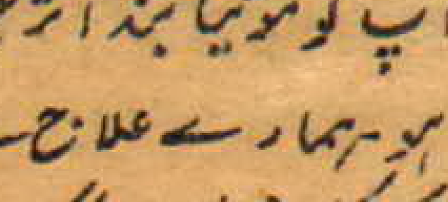

آپ کو موتیا بند اتر چکا ہو یا اتر رہا ہو۔ ہمارے علاج سے انشاء اللہ آپ کو کلی فائدہ ہوگا۔ دوائی صرف کھانے اور آنکھ میں ڈالنے کی ہے ضرور رنگنہ دست خط و کتابت کر کے مفصل حالات معلوم کریں۔

پتہ:۔ ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی۔ ایم۔ بی۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

اب خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور حسب دستور سابق اس موقعہ پر قادیان کی نئی آبادی کے نقشہ جات میں توسیع کی جارہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں انشاء اللہ محلہ جات دارالرحمت اور دارالعلوم اور دارالشکر غربی اور دارالبرکات وغیرہ میں نئے قطعات نکل آئے ہیں۔ اس لئے جو احباب قادیان میں سکنی زمین حاصل کرنے اور مرکز سلسلہ سے قریب تر رشتہ پیدا کرنے کے خواہشمند ہوں وہ خاکسار سے خط وکتابت فرمائیں۔ یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لاکر زبانی فیصلہ فرمائیں۔ انشاء اللہ موقعہ کے انتخاب اور ریٹ وغیرہ کے لحاظ سے دوستوں کو فائدہ رہے گا۔

اس کے علاوہ ریلوے سٹیشن قادیان کے متصل دوکانوں کے لئے بھی بہت باموقعہ قطعات موجود ہیں۔ جو گو اس وقت بازار کی صورت نہیں رکھتے۔ مگر آگے چل کر بارونق بازار کی صورت اختیار کرنے والے ہیں۔ یہ قطعات پچاس فٹ کی فراخ سڑک پر واقع ہیں۔ اور ہر قطعہ میں جو دس دس مرلہ کا ہے تین بڑی بڑی دوکانیں بن سکتی ہیں۔ جن کے پیچھے رہائشی مکان کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ قیمت ہر جگہ کی الگ الگ مقرر ہے۔ جس میں کمی بیشی نہیں کی جاتی۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

836

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جسکو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نورالدین رضی اللہ عنہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کرکے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کردیتی ہے اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہوجاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر۔ دھند گرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہوچکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی ہے اور طبیعت صاف ہوجاتی ہے۔ انکا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ۱۲ؔ

مقوی دانت منجن۔ اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہوجاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہوکر موتی کیطرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الاماں جس کو ہوتا ہے۔ وہی اسکی تکلیف کو جانتا ہے۔ اسکا دورہ جب شروع ہوتا ہے اسوقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہوچکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہوجاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب کنکر کھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کرجاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس (عگ) دو روپے

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک۔ زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت وتوانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایکماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (لتے)

المشتہر

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ

دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۲ نومبر۔ دارالعوام میں وزیر نوآبادیات نے اعلان کیا۔ کہ فلسطین گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے مصر عراق۔ عرب اور یہودی ایجنسی کو دعوت دی جا چکی ہے۔

واردھا ۲۳ نومبر۔ گاندھی جی خود تو سرحد سے واپس آ چکے ہیں۔ مگر اپنی انگریز چیلی میراں بہن کو وہاں جانے کا حکم دیا ہے۔ اور وہ مارچ تک وہاں قیام کر کے ان کی ہدایات کے مطابق کام کریں گی۔

بریلی ۲۳ نومبر۔ گاڑی میں سفر کرتے ہوئے صدر کانگرس نے ایک اخباری نمائندہ سے کہا۔ کہ واردھا میں کانگرس کمیٹی کا جو اجلاس ہو رہا ہے۔ اس میں کسی خاص موضوع پر غور نہیں کیا جائیگا بلکہ پنڈت جواہر لال نہرو نے بین الاقوامی صورت حالات کے متعلق جو رپورٹ مرتب کی ہے وہ زیر بحث آئے گی۔ فیڈریشن کے خلاف لڑائی کے لئے ہم بالکل طیار ہیں۔ جونہی حکومت کی طرف سے اس کا اعلان کیا جائیگا۔ ہم اس کے خلاف لڑائی کا اعلان کر دیں گے۔

پیرس ۲۳ نومبر۔ جرمن گورنمنٹ نے اپنے سفیر متعینہ پیرس کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ حکومت فرانس سے جرمن سکورٹری کے قاتل کو حکومت جرمنی کے حوالہ کر دینے کا مطالبہ کرے۔ اس مطالبہ کی بناء اس بات پر ہے کہ چونکہ یہ قتل سفارت خانہ کے اندر ہوا۔ اس لئے جرمن حدود میں شامل ہے۔ اور اس لئے قاتل کو لازمی طور پر حکومت جرمنی سزا دے سکتی ہے۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ آج دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں وزیر ہند کی طرف سے کہا گیا۔ کہ ہندوستان اور انگلستان کے مابین تجارتی معاہدے میں حکومت کو کافی کامیابی حاصل ہوئی ہے اس وقت حکومت ہند تمام مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ اور امید ہے کہ گفت و شنید جلد باقاعدہ شروع ہو جائے گی

لنڈن ۲۳ نومبر۔ سپین کے باغی جرنیل فرینکو کے ذمہ ہٹلر کا بہت سا قرضہ ہو گیا ہے۔ جسے ادا کرنے کے لئے وہ سپین کی ایک کان فروخت کرنا چاہتا ہے

برلن ۲۳ نومبر۔ سرکاری گزٹ میں ایک قانون کا اعلان ہوا ہے۔ جس کے رو سے جرمن یہودیوں پر ۸ کروڑ ۳ لاکھ پونڈ جرمانہ کیا گیا ہے۔ اور اس کی وصولی کے لئے کل جائداد پر ۲۰ فیصدی ٹیکس لگایا گیا ہے۔ جو چار اقساط میں وصول کیا جائے گا۔

پٹنہ ۲۳ نومبر۔ حکومت بہار پبلک سیفٹی ایکٹ جیسا ایک قانون بنا رہی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ فرقہ وارانہ فسادات کو روکا جا سکے۔ اور ایسے فسادات کے سامان پیدا کرنے والے لوگوں کو قابو میں رکھا جا سکے۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ وزیر اعظم پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ صدر کانگرس پنجاب کا دورہ کرنے والے ہیں۔ میں اہل پنجاب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ کوئی سیاسی جماعت بالخصوص وہ جماعتیں جو سیاسی طور پر ان سے اختلاف رکھتی ہیں۔ ان کے خلاف کسی قسم کا کوئی مخالفانہ مظاہرہ نہ کریں ہمارا فرض ہے کہ ان سے اس طرح پیش آئیں۔ جس طرح ایک معزز مہمان کے ساتھ پیش آنا چاہیئے۔ ان کی عزت اور احترام کریں۔ اور اپنی مہمان نوازی کا ثبوت دیں۔

لکھنؤ ۲۳ نومبر۔ زمینداروں اور تعلقہ داروں نے سیتاپور میں ایک کانفرنس منعقد کی۔ جس میں حکومت کے نئے قوانین کے خلاف بہت کچھ کہا گیا اور اعلان کیا گیا۔ کہ ہم مر جائیں گے۔ مگر کانگرس کے نازی ازم کے سامنے ہرگز نہ جھکیں گے

احمد آباد ۲۳ نومبر۔ ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا۔ کہ ریاست راجکوٹ میں جو ستیہ آگرہ جاری ہے وہ دراصل ریاستوں کے ساٹھ کروڑ باشندوں کے حقوق کی جنگ ہے میں اس جنگ کو دوسری بار ردولی بنا کر دم لوں گا۔ گاندھی جی اس کے خلاف تھے مگر میں نے انہیں رضامند کر لیا ہے۔

چینکنگ ۲۳ نومبر۔ چانگشا کے مقام پر آگ لگنے سے جو ۲ ہزار چینی سپاہی جل کر مر گئے ہیں۔ ان کی تمام تر ذمہ داری تین چینی کمانڈروں کے سر ڈالی گئی ہے اور انہیں گولی سے اڑا دیا گیا ہے۔

دھلی ۲۳ نومبر۔ گورنر صوبہ سرحد دہلی آئے ہیں۔ ان کی آمد کا مقصد یہ ہے کہ قبائلی علاقہ کو وزارت سرحد کے براہ راست کنٹرول میں دیدینے کے مسئلہ پر وائسرائے کے ساتھ تبادلہ خیالات کریں۔

نئی دھلی ۲۳ نومبر۔ بمبئی میں مختلف ریاستوں کے وزراء کی جو کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ وائسرائے ہند کو لکھا جائے کہ برطانوی علاقہ کے اخبارات اور ایجی ٹیٹروں کو ریاستوں کے خلاف شورش پیدا کرنے کے لئے قانون کو استعمال کیا جائے۔ نیز صوبجاتی گورنروں کو لکھا جائے۔ کہ اپنے صوبوں سے ریاستوں میں جتھے آنے کی روک تھام کا معقول قانونی انتظام کریں۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ اخبار "ویر بھارت" میں حصار کے گذشتہ فسادات پر ایک مقالہ شائع ہوا تھا۔ جس کی بناء پر اس کے نامی پریس کی ایک ہزار روپیہ کی ضمانت حکومت نے ضبط کر لی تھی۔ پریس کے کیپر نے اس حکم کے خلاف عدالت عالیہ میں اپیل کی۔ جس کا فیصلہ کرتے ہوئے جسٹس بھڈے نے لکھا ہے کہ اس حکم کے جواز میں ایڈووکیٹ جنرل نے یہ دلیل پیش کی ہے۔ کہ اخبار مذکور میں ہندو مسلم فسادات کی خبر کی اشاعت کی گئی ہے۔ مگر میرے نزدیک پریس ایکٹ کا ہرگز یہ منشاء نہیں۔ کہ اخبارات میں فسادات کی مصدقہ خبروں کی اشاعت کو خلاف قانون قرار دیا جائے۔ اگر اس دلیل کو درست مان لیا جائے۔ تو کوئی اخبار اس کی زد سے محفوظ نہیں رہ سکیگا۔ چنانچہ آپ نے ضبطیٔ ضمانت کے حکم کو ناجائز قرار دیا ہے۔

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ "نیشنل کال" کے نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق حضور نظام نے فیڈریشن میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ ہاں وہ اس شرط کے ساتھ شامل ہونے کے لئے تیار ہیں۔ کہ اس امر کی کافی ضمانت دی جائے۔ کہ ان کے موجودہ نظم و نسق میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے گی۔

ٹوکیو ۲۳ نومبر۔ گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آئندہ جو کوئی ملک چین سے کسی قسم کا معاہدہ کرے۔ وہ اسے گورنمنٹ جاپان کو دکھلا دے۔ اس کے علاوہ چین کے ساتھ جتنے معاہدے پہلے ہوئے ہیں۔ وہ سب ایک طرح سے منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ چین میں جاپان نے اپنے نئے سکے تو چلا ہی دیئے ہیں۔

آکسفورڈ ۲۳ نومبر۔ "دو اقوام کے درمیان جنگ بھی جائز ہے" اس مضمون پر آکسفورڈ یونین میں پچھلے ہفتہ بحث ہوئی۔ بحث شروع کرنے والے نے کہا۔ کہ ہم جنگ کے شوقین نہیں ہیں لیکن جو لوگ جنگ کے خلاف ہیں۔ وہ سمجھ لیں کہ ان کے رویہ کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ انگلینڈ جرمنی۔ یا اٹلی کی طرح نیسٹ گورنمنٹ کے ماتحت ہوگا۔

بغداد ۲۳ نومبر۔ فلسطینی عربوں سے ہمدردی ظاہر کرنے کے لئے یہاں کے عرب طلباء نے پچھلے ہفتہ بازاروں اور گلیوں میں یہودیوں کی دکانوں کے شیشے توڑ دیئے۔ کھڑکیوں میں رکھا سامان خرد برد کر دیا۔ اور اگر پولیس یا کسی دوسرے نے ان کو روکنے کی کوشش کی۔ تو اسے بھی پیٹا۔ یورپین اور امریکنوں کو یہودی سمجھ کر ان کی دکانیں بھی ان کے حملوں سے نہ بچ سکیں

دہلی ۲۳ نومبر۔ شیوسند رستیہ گرہ کے سلسلہ میں ۱۳ والنٹیر گرفتار کئے گئے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی